السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کنواری بالغہ یا شادی شدہ لڑکی اپنے سسرال میں اول مرتبہ جب حیض میں بتلا ہوتی ہے تو گھر والے اسے امور خانہ داری سے الگ تھلگ رکھتے ہیں۔ اور گھر کے رشتہ داروں کے ساتھ خلط ملط بھی نہیں ہونے دیتے۔ گویا اس کے ساتھ ترک موالات کرتے ہیں۔ یہاں تک کے گھر کے چھوٹے بڑے اوبچے بھی حائضہ کو نہیں چھوتے گویا ایام حیض میں اسے اچھوت سمجھتے ہیں۔ جب حیض سے فارغ ہوجاتی ہے۔ تو حائضہ کے ناخن ترشواتے ہیں۔ غسل کرواتے ہیں۔ اور محلہ والوں کے لڑکے لڑکیوں کو بلا کر ان کے بیچ میں بٹھاتے ہیں۔ اور کوئی شیریں چیز کھلاتے ہیں۔ اور اس کی گود میں ایک لڑکا دیتے ہیں۔ ہلکی اصطلاح میں اس رسم کو گود بھرانا کہتے ہیں۔

علاوہ ازیں جس گھر میں حائضہ رہتی ہے۔ اس گھر کو اچھی طرح لیپتے ہیں اور گدڑی تکیہ بستر وغیرہ غرضیکہ جس چیز کو حائضہ چھوتی ہے اس کو دھوتے ہیں یہ رواج ہنوز ان اطراف میں جاری ہے آپ اس پر قرآن وحدیث کی رو شنی ڈالیں کیا یہ رواج صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرام کے زمانہ میں تھا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رسم اسلامی نہیں ہے بلکہ یہود ایسا کیا کرتے تھے چنانچہ حدیث شریف میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

(ان الیھود کانوا اذا حاضت المراۃ فیھم لم یوا کلوھا ولم یجا معوھن فی البیوت الحدیث (ابو داؤد وغیرہ

کہ یہودی لوگ حیض والی عورت کے ساتھ نہ کھاتے اور نہ گھر میں اکھٹے رہتے۔ آپ ﷺ نے یہ رسم بند فرمادی۔ ''ہاں اتنا فرمایا : فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ن ۲۲۲''

یعنی حیض کی حالت میں عورتوں سے جماع نہ کرو۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص318

محدث فتویٰ